مبصر: مفتی نجم الحق

●: نام کتاب: خیر التوضیح (شرح مشکوٰۃ شریف) شارح: مولانا مفتی عبدالرشید

درسِ نظامی میں ''مشکوٰۃ المصابیح'' کی اہمیت کسی صاحبِ علم سے مخفی نہیں۔ حضرت علامہ ولی الدین ابوعبداللہ محمد بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جب سے یہ مایہ ناز کتاب تالیف کی ہے تب سے اس کی تدریس جاری ہے، جو عنداللہ اس کی مقبولیت کی علامت ہے۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں صحاحِ ستہ کا خلاصہ آ گیا ہے۔

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری دامت برکاتہم اس عظیم کتاب کی اہمیت و جامعیت کو زیرِ تبصرہ شرح کی تقریظ میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''دارالعلوم دیوبند'' میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب نور اللہ مرقدہٗ دورہ حدیث شریف کی کسی کتاب کی تدریس پر مشکوٰۃ شریف کو تدریس کو ترجیح دیتے تھے۔ مدت العمر حضرت رحمہ اللہ کا معمول اسی پر رہا۔ ایک مرتبہ کسی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت! آپ مشکوٰۃ شریف کی بجائے دورہ حدیث کی کوئی کتاب کیوں نہیں لیتے؟ حضرت قاری صاحب نے جواباً فرمایا کہ بھائی! میں مشکوٰۃ شریف کی صورت میں پوری صحاحِ ستہ پڑھاتا ہوں۔ آپ مجھے صحاحِ ستہ کو چھوڑ کر صرف ایک کتاب کی تدریس کا مشورہ دے رہے ہیں۔''

ہر دور کے علما کرام اس کتاب کی تدریس کے ساتھ ساتھ اس کی تسہیل کی طرف توجہ دیتے رہے ہیں۔ عربی، فارسی اور اردو جیسی مشہور زبانوں میں اس کی شروحات لکھی گئی ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی ''خیر التوضیح'' ہے۔ جو حضرت مولانا مفتی عبدالرشید صاحب مدظلہٗ (فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان، استاذ الحدیث جامعہ نعمانیہ نظامیہ ملتان) کی کاوش کا عمدہ نتیجہ ہے۔ ادارہ اشاعت الخیر نے اس شرح کو چھے جلدوں میں چھاپا ہے۔ ظاہر میں خوش شکل اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ ساتھ جن معنوی اوصاف سے آراستہ ہے وہ موصوف مصنف کے قلم سے درج ذیل ہیں۔

۱۔ عربی متن قرآنی فانٹ میں اعراب سے مزین، عام فہم ترجمہ، ۲۔ حدیث پاک کے مشکل الفاظ کی توضیح، ۳۔ جدید و قدیم فقہی مسائل کا استنباط، ۴۔ متعلقہ حدیث کے تحت فقہاء کرام کے مذاہب مع دلائل، ۵۔ مستدلات فقہ حنفی کی وجوہِ ترجیح کا ذکر، ۶۔ احادیث میں تعارض کی صورت میں دلنشین مطابقت، ۷۔ حضرات اکابر علماء کرام کے افادات کا نچوڑ، ۸۔ انتہائی سہل تدریسی انداز، ۹۔ راویوں کے مختصر حالات۔

حضرت موصوف نے اپنی اس محنت کو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، فقہاء و محدثین، اکابر علماءِ دیوبند، شہداءِ ناموسِ صحابہ اور اپنے اساتذہ و والدین کے نام منسوب کیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت موصوف کی محنت کو قبول فرمائے اور زیادہ سے زیادہ اعمالِ صالحہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔